© rasailojaraid.com

سکیں گے :-

قیس مجنوں کا تصوّر بڑھ گیا جب نجد میں
ہر بگولا دشت میں لیلیٰ کا محمل ہو گیا

ہیبتِ خدا کھڑے ہیں وہ محشر میں بے نقاب
کیا ہی مزا ہو اب جو ہماری پکار ہو

گنبد ہے گردباد تو ہے شامیانہ گرد
شرمندہ میری قبر نہیں سائبان کی

وعدۂ وصل بھی کچھ طرفہ تماشے کی ہے بات
میں تو بھولوں نہ کبھی، ان کو کبھی یاد نہ ہو

ایک علمی خاندان

مصنف ـــــ سیّد شفقت رضوی، قیمت - ۷۰/- روپے، ضخامت، ۲۶۶ صفحات
ناشر ـــــ ادارۂ تحقیقاتِ افکار تحریکاتِ ملی پاکستان (کراچی)

مولانا ابوالکلام آزادؒ کے والد ماجد مولانا خیرالدینؒ متبحّر عالمِ دین، عالی مقام شیخ طریقت، بلند پایہ مصنف اور قادر الکلام شاعر تھے۔ مولانا آزاد کے جوانامرگ بھائی مولوی ابوالنصر غلام یٰسین آہ دہلوی اپنے والد گرامی کے صحیح اور کامل علمی و عملی جانشین تھے۔ شاعری میں انہیں داغ سے تلمذ حاصل تھا، اور تحقیق و تالیف میں ان کا پایہ اس قدر بڑھا ہوا تھا کہ اردو میں عمر خیام کے حالات زندگی پر اولین کتاب انہی کے قلم سے نکلی۔ مولانا آزاد کی بہنیں آرزو بیگم اور آبرو بیگم اردو کی بہترین شاعرہ، ادیبہ اور خطیبہ

© rasailojaraid.com